سوال

(31) عشروزکاۃ وصدقہ کا مصرف سکول ہوسکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عشروزکوۃ وصدقۃ فطروچرم قربانی کی مدسے آزاد جونیر ہائی اسکول کے مصارف کوبرداشت کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اس علاقہ میں کچھ مدارس ایسے ہیں میں سرکاری نصاب کے مطابق درجہ ہشتم تک تعلیم دی جاتی ہے اردو کولازمی شامل نصاب رکھاجاتا ہے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب سے نوازیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عشروزکوۃ کے مصارف قرآن کریم میں صراحتاً مذکورہیں۔ ان میں ایک مصرف فی سبیل اللہ بھی ہے اور سبیل اللہ سے رائج الوقت اسلحہ کے ذریعہ خلیفۃ المسلمین یا اس کے ماموری ماتحتی میں کافرحربیوں سے جہاد کرنے والے مسلمان اور ضروریات جہاد ہیں۔ ظاہر ہے کہ آزاد جونیرہائی اسکول یا دینی مکتب ومدرسہ اس میں مصرف میں داخل نہیں ہیں اس لئے ان اسکولوں دینی مدرسوں اور مکتبوں کوفی سبیل اللہ کا مصداق سمجھ کران پر عشروزکوۃ کی رقم صرف کرنا صحیح نہیں ہے۔ البتہ اگر ان اسکولومدرسوں اور مکتبوں میں تعلیم پانے والے غریب بیرونی طلبہ یاغریب والدین کے نابالغ بچے ہیں توزکوۃ کی دومبینہ مصرف فقراء ومساکین میں ان طلبہ اور بچوں کے والدین کے داخل ہونے کی بنا پر ان طلبہ اور بچوں کے خوردنوش اور ان کی جملہ تعلیمی ضروریات پڑعشروزکوۃ کا صرف کرناجائزہوگا۔

کارپردازان اسکول ومدرسہ وکیل وامین ہونے کی حیثیت سے ان مستحقین پڑمذکورہ رقم صرف کریں گے۔ یہی حکم صدقۃ الفطر کا بھی ہے۔ ہذا ما عندی والعلم عند اللہ تعالی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 77